● **امام لاہوری کے رسائل**　　مرتب: مولانا عبدالقیوم حقانی

ضخامت: 334 صفحات　　قیمت: درج نہیں　　ناشر: القاسم اکیڈمی، جامعہ ابو ہریرہ، خالق آباد نوشہرہ

قرآن مجید میں ارشاد ہے ''میں نے جن اور انسان بنائے تو صرف اپنی بندگی کے لیے۔ میں ان سے کوئی روزی نہیں چاہتا اور نہ ہی چاہتا ہوں کہ وہ مجھے کھلائیں۔'' پھر ارشاد ہوا ''ہر جاندار کی روزی کا ذمہ میرے اوپر ہے۔''

ان کھلے احکامات کی موجودگی میں ہم سب لوگ روٹی روٹی پکارتے ہیں۔ روٹی کے لیے سرگرداں ہیں۔ اللہ کی یاد سے غافل ہیں۔ یہی ہمارا سب سے بڑا جرم ہے۔ اگر انسان اپنا مقصد حیات پورا کر رہا ہے تو انسان کہلانے کا حقدار ہے ورنہ جانور سے بھی بدتر ہے۔ زندگی وہی خوبصورت ہے جو اللہ اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے احکامات اور ان کی تعلیمات پر عمل پیرا ہو کر بسر کی جائے۔ اسی رہبری کے حوالے سے مولانا عبدالقیوم حقانی قابل تعریف ہیں جنھوں نے ''صدیقی ٹرسٹ'' کراچی کے شائع کردہ حضرت مولانا احمد علی لاہوریؒ کے تبلیغی، اصلاحی اور آسان رسائل کا مجموعہ، ان کی اجازت سے دلکش ٹائٹل کے ساتھ شائع کیا ہے۔ حضرت امام لاہوریؒ ایک عظیم مفسر قرآن، محدث، مبلغ اور مصلح تھے۔ ان کی سادہ گفتگو اور سلیس تحریروں سے ہزاروں انسانوں نے رہنمائی حاصل کی۔ ان رسائل میں آج کے گم کردہ راہ مسلمانوں کے لیے رہنمائی کا آسان راستہ اور دین سے غافل مسلمانوں کے ذہنوں میں اٹھنے والے بہت سارے سوالات کا جواب موجود ہے۔

● **موبائل فون کے شرعی احکام**　　مؤلف: مفتی شاہ اورنگ زیب حقانی

ضخامت: 54 صفحات　　قیمت: درج نہیں　　ناشر: القاسم اکیڈمی، جامعہ ابو ہریرہ، خالق آباد نوشہرہ

موجودہ دور میں روز بروز نئے نئے انکشافات اور نئی نئی سائنسی ایجادات سامنے آ رہی ہیں۔ موبائل فون بھی ان جدید آلات میں سے ایک ہے۔ انسانی زندگی میں اسی ایجاد نے کافی سہولیات پیدا کی ہیں۔ مگر اپنی تمام تر افادیت کے علاوہ یہ سائنسی آلہ بہت ساری قباحتیں بھی ساتھ لایا ہے۔ ہزاروں پیچیدہ اور لامحدود مسائل پیدا ہو گئے ہیں۔ کیا بچہ کیا بوڑھا، کیا مرد کیا عورت، کیا امیر کیا غریب ہر عمر کے لوگوں کے پاس موبائل فون موجود ہے۔ ضرورت کے تحت اس کا استعمال یا اسے اپنے پاس رکھنے میں کوئی نقصان نہیں۔ مگر غیر ضروری طور پر جسے دیکھو کان پکڑے ہوئے ہے۔

جب تک یہ ایجاد نہیں ہوا تھا۔ محکمہ ٹیلیفون کی طرف سے ان کی جاری کردہ ڈائرکٹری میں جگہ جگہ یہ بات پڑھنے کو ملتی تھی۔ ''مختصر بات کریں۔ آپ کا وقت قیمتی ہے۔'' اب یہ حال ہے ''بات کرو۔ ساری رات کرو۔'' ویڈیو گانے۔ فلم، عریاں و نیم عریاں تصاویر نیز ہر قسم کی فحاشی پھیلانے میں یہ آلہ پیش پیش ہے۔ کئی اخلاق سوز واقعات صرف اس کی وجہ سے رونما ہو چکے ہیں۔

زیر تبصرہ کتاب میں مؤلف نے موبائل فون کے صحیح استعمال پر زور دیا ہے اور اس موضوع پر اہم فقہی مسائل یکجا کر دیے ہیں۔ رنگ ٹونز کے ذریعے اذان، قرأت، نعتیں، نظمیں، گانے سننا، سکرین سیور پر کلماتِ مقدسہ کا حکم، دورانِ نماز فون آئے تو کیا کریں۔ مسجد کی بجلی سے موبائل چارج کرنا، موبائل کے ذریعے نکاح، مسڈ کالز کا حکم، قرآنی آیات و احادیث مسیج کرنے کا حکم، ایزی لوڈ اور بیلنس پر زکوٰۃ کا مسئلہ ایسے بہت سے مسائل پر شرعی نقطہ نگاہ سے بہترین رہنمائی کی ہے۔ (تبصرہ: شیخ حبیب الرحمٰن بٹالوی)